بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

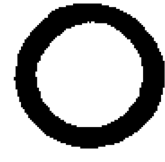
# آفتابِ جفر

(حصہ اوّل)

مُصنّفہ

## ایم غلام عبّاس اعوان

محبّ پور، خوشاب



ملنے کا پتہ


افتخار بُکڈپو (رجسٹرڈ) اِسلام پورہ، لاہور

قیمت :

# عرضِ مصنّف

عرصہ دراز سے میری یہ خواہش تھی کہ علم جفر کے شائقین اور مومنین کرام کے استفادہ کے لئے چند قواعد بالشرح لکھوں الحمد للہ آج اس سلسلہ کی پہلی کاوش محبانِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی بہت کچھ لکھوں گا جو کچھ میرے پاس ہے یہ مومنین کی علمی امانت ہے کیونکہ

سرکار ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

رَحِمَ اللہُ عبداً احیا اَمرَنا قُلتُ وَکیف یحیی امرکُم ؟

قال: یتعلم علُومِنا وَ یَعلِمھا النّاس۔

ترجمہ

خدا اپنے اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جو ہمارے امر کو زندہ کرے

راوی نے پوچھا کس طرح

فرمایا ہمارے علوم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو تعلیم کرے۔

علم جفر بھی تعلیماتِ ائمہ معصومین میں سے ہے۔ اس کی ترویج و ترقی اور نشر و اشاعت کرنا عین عبادت ہے۔ میری دیگر جفارین حضرات

ے استدعا ہے کہ امام عالی مقام کے مندرجہ بالا فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے اچھے اور معیاری قواعد جفریہ منظر عام پر لائیں تاکہ اس علم کی توقیر درجہ کمال کو پہنچے۔ مومنین حضرات سے اپیل ہے کہ اس مقدس علم کو تعمیری امور کی تشریح کے لئے کام میں لائیں۔ غلط قسم کے یا فحش اور خلاف شرع مسائل اس مقدس علم سے حل نہ کریں ورنہ آپ اور میں دونوں گنہگار ہوں گے۔

قواعد کی تشریح میں نے ممکنہ حد تک کر دی ہے۔ مجھے اپنی کم علمی اور کم مائگی کا شدت سے احساس ہے تاہم کسی قاعدہ میں کہیں دقت محسوس کریں تو مجھے لکھیں میں اپنی بساط کے مطابق سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو اُس کی اصلاح فرمادیں۔

دست بدعا ہوں کہ ذاتِ علیم تمام مومنین کو اس علم سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا خادم
ایم۔ غلام عباس اعوان
محب پور۔ ضلع خوشاب
جنوری ۱۹۹۰ء



## باب اوّل

# علمِ جفر کیا ہے ؟

علمِ جفر ائمہ معصومینؑ کا وہ پاکیزہ علم ہے جس کا شمار علومِ الٰہیات میں ہوتا ہے۔ اس علم کے حقیقی وارث انبیاء کرام و ائمہ اطہار ہی ہیں جنہیں یہ علم ذاتِ علیم و خبیر سے عطا ہوا۔ علمائے جفر کے بقول علم جفر کی ابتداء اس وقت ہوئی جب خداوند عالم نے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو خلافتِ ارضی کا خلعت عطا فرمایا۔ اس کے ساتھ ہی کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء بھی تعلیم فرمائے چنانچہ وہی مبارک نام اس علم کی بنیاد ٹھہرے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد یہ علم سلسلہ بہ سلسلہ انبیاء کرام میں چلتا رہا حتیٰ کہ فخر موجودات وجہ بناء کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ نے یہ علم جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے چند قاعدے اور طریقے استفادہ مومنین کے لئے جاری فرمائے۔ چنانچہ یہ علم صادق آل محمد جناب حضرت امام جعفر صادقؑ کے نام سے منسوب ہے۔

علمائے لغت کے نزدیک جفر کے معنی بکری یا بیل کی کھال کے ہیں

لیکن یہ صرف لغوی معنی ہیں۔ ان معنوں کا علم جفر اور اس کے آثار سے کوئی تعلق نہیں۔ حقیقت میں علم جفر اعداد و حروف کی اُس قوت کا نام ہے جس کے ذریعے نہ صرف حوادثِ عالم کو قبل از وقت معلوم کر لیا جاتا ہے بلکہ نقوش وظائف و عملیات جو کہ اثر کے اعتبار سے حیران کُن حد تک موثر ہوتے ہیں تیار کئے جاتے ہیں۔

علم جفر کا شمار اگرچہ علوم فلکیات میں سے ہوتا ہے لیکن اس میں رمل، نجوم کی طرح ظن و قیاس کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ علم اصولِ صحیحہ و قواعدِ مضبوطہ پر قائم ہے۔ بات کا جواب بات میں ملتا ہے البتہ جفار کی قوتِ حافظہ اور ادراک عمدہ ہو۔ عام لوگوں کی حصولِ جفر میں ناکامی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ علم جفر کی حقیقت و وسعت سے آشنا نہیں ہوتے۔ اور صرف یہ جانتے ہیں کہ یہ ان حروف کا علم ہے جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں۔ اس مقدس علم کے حصول کے لئے علم و عمل کی اشد ضرورت ہے۔ ذیل میں چند ہدایات عرض کر رہا ہوں ان پر عمل پیرا ہو کر مستحصل کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

(۱) مستحصلہ کے لئے سوال قائم کرتے وقت ذہن پریشان نہ ہو۔

(۲) پاک و صاف ہو کر اور باوضو ہو کر مستحصلہ لیں۔

(۳) سوال قائم کرنے سے پہلے ذاتِ علیم و خبیر سے دعا مانگیں کہ مجھے میرے فلاں مسئلہ کا حل عطا فرما۔ وہ غفور و رحیم ہے آپ کو خالی نہ لوٹائے گا۔

(۴) یوں سمجھیں کہ علم جفر روحانی طاقت پر چلنے والا ٹیلی وژن ہے۔ اگر روحانی قوت عمدہ نہ ہو گی تو تصویر (مستحصلہ) بھی اچھی نہ ہو گی۔



اس روحانی قوت کی ترقی کے لئے عبادت و ریاضت کی سخت ضرورت ہے۔ چنانچہ کوشش کریں کہ نماز روزہ کی پابندی ہو۔ رزق حلال کے حصول کی کوشش کریں۔ کسی مومن کے خلاف دل میں کینہ یا بغض نہ ہو۔ حقوق اللہ و حقوق العباد کو پورا کرنے کی کوشش رکھیں۔ محبتِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی مشعل دل میں روشن رکھیں۔

(۵) بکثرت درود شریف کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ کشف و کرامات کے دروازے کھل جائیں گے۔

## علم جفر کا حصۂ آثار

علم جفر کو مقاصد کے اعتبار سے علمائے جفر نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ اخبار دوسرا آثار۔ حصہ آثار میں حروف ابجد اور اس کے طلسمی اعداد سے الواح و نقوش و ظائف و عملیات وضع کئے جاتے ہیں۔ غرضیکہ انسانی زندگی میں جس قدر بھی واقعات و حادثات پیش آ سکتے ہیں ان سب کے تدارک کے لئے اس حصے سے کام لیا جاتا ہے۔

## علم جفر کا حصۂ اخبار

حصۂ اخبار میں استخراج مستحصلات کے ان قواعد پر بحث کی جاتی ہے جن کے ذریعہ کسی سوال یا درپیش مسئلہ کا حل بذریعہ مستحصلہ حاصل کیا جاتا ہو۔ علم الاخبار علم جفر کی نہایت ہی اعلیٰ قسم ہے۔ اس حصہ کا انسانی قوتِ متخیلہ اور

قوتِ حافظہ سے گہرا تعلق ہے چنانچہ عامل کی ہر دو قوتیں جس قدر عمدہ ہوں گی مستحصلہ اسی قدر واضح اور عمدہ ہوگا۔ زیرِ نظر کتاب میں حصہ اخبار پر ہی بحث کی جائے گی۔

## مستحصلہ جفر

جس طرح ہر ذی روح اپنے دو وجود رکھتی ہے ایک ظاہری دوسرا باطنی اسی طرح سوال سائل کے بھی بعینہٖ دو وجود ہوتے ہیں۔ سوال کا فقرہ یا بندش سوال کا ظاہری جسد ہے اس کا باطنی جسد اس میں موجود روح ہے اور یہی روحِ سوال ہر سوال کا حل ہے۔ سوال کے جسدِ ظاہری سے مختلف قواعد کے ذریعے سے حروف یا اعداد حاصل کئے جاتے ہیں جو سوال کا یقینی جواب ہوتے ہیں۔ یہی نئے حاصلہ حروف اصطلاحِ جفر میں مستحصلہ جفر کہلاتے ہیں۔

## بندشِ سوال

جفر کے حصہ اخبار میں بندشِ سوال کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دراصل بندشِ سوال ہی جواب کے گویا ہونے کی ضامن ہے۔ سوال اگر مہمل اور بے ربط ہوگا تو جواب بھی یقیناً اُلجھا ہوا ہوگا جسے صرف ایک مشاق جفّار ہی سُلجھا سکتا ہے۔

لہٰذا سوال قائم کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لیں۔ سوال میں نہ تو بھرتی کے الفاظ ہوں کہ جن کے بغیر بھی مفہوم ادا ہو سکتا ہو اور نہ ہی اس قدر مختصر کر دیں کہ مطلب پوری طرح واضح ہی نہ ہو۔ درجِ ذیل امور کو سوال قائم کرتے وقت ذہن میں رکھیں تو انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔



۱۔ شخصی سوالات حل کرتے وقت نام سائل و نام والدہ سائل ضرور شامل کریں تاکہ خوفِ التباس باقی نہ رہے۔

۲۔ سوال میں بالکل سادہ اور روزمرہ بولنے والے الفاظ کا استعمال کریں تو جواب بھی سلیس اور عمدہ ہوگا۔

۳۔ بیک وقت سوال میں ایک ہی بات کا پوچھیں ایسا نہ ہو کہ سوال بظاہر ایک ہو اور تین چار سوالات کا مرکب ہو۔ مثلاً کسی شخص کی بیماری کا دریافت کرنا ہے۔ یہاں ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ بیماری وغیرہ کے سوالات حل کرتے وقت تاریخ، ماہ و سال کا سوال میں ضرور تذکرہ کریں۔ اس طرح موجودہ بیماری کی صورتِ حال ہی واضح ہوگی۔

مثلاً ہم نے زید بن بکر کی بیماری کا پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی عیسوی کو معلوم کرنا ہے تو ضروری ہوگا کہ پہلے سوال صرف دریافتِ بیماری کا ہی بنایا جائے۔ بیماری معلوم کر لینے کے بعد علاج و پرہیز کا پوچھیں۔ اگر آپ نے ایک ہی سوال میں دونوں امور جاننا چاہے تو عین ممکن ہے کہ آپ کو ندامت ہو۔ چنانچہ پہلا سوال یوں قائم ہوگا۔

یا علیم، زید بن بکر کو پندرہ جون سن اُنیس سو ستاسی عیسوی کو کون مرض لاحق ہے؟

۴۔ نام مع نام والدہ اس شخص کا لیا جائے گا جس کی ذات سے متعلق سوال ہوگا۔ خواہ وہ سائل خود ہو یا دوسرا شخص۔

۵۔ سوال کی نوعیت کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ یاد رکھیں کہ سوال کو نوعیت کے

اعتبار سے دو اقسام میں منقسم کیا گیا ہے۔ مرکزی سوال اور محوری

## مرکزی سوالات

ایسے سوالات جن میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہ ہوتی ہو یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی نہ رکھتی ہو، مرکزی کہلاتے ہیں مثلاً کعبہ کہاں ہے؟ آسمان کا رنگ کیا ہے؟ شمس کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی شمولیت ضروری نہیں ہوتی۔

## محوری سوالات

مرکزی سوال کے برعکس ایسے سوالات جن کے حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا سوال کسی ایسی چیز سے متعلق ہو جو اپنا ثانی رکھتی ہو سوالات کی یہ قسم محوری کہلاتی ہے۔ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا از حد ضروری ہے ورنہ سوال نامکمل ہوگا۔

اگر مندرجہ بالا امور کو سوال قائم کرتے وقت آپ نے سامنے رکھا تو انشاء اللہ آپ کا سوال عمدہ اور جواب مدلل اور سلیس ہوگا۔

## چند فنی اصطلاحاتِ جفر

آپ علم جفر کی قدیم کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ



علمائے جفر نے علم جفر کو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے کہ بیان کیا گیا ہر فقرہ ہر پیرا چیستان لگتا ہے۔

ان فنی اصطلاحات کی ایک علیحدہ لغت تیار ہو سکتی ہے مگر یہاں صرف ایسی اصطلاحات کا بیان کیا جائے گا جن کا اس کتاب میں آپ کو جا بجا ذکر ملے گا انہیں خوب سمجھ کر ذہن نشین کر لیں تاکہ آگے بیان کئے گئے قواعد کو آپ بخوبی سمجھ سکیں۔

## ابجد قمری یا نوحی

علم جفر کی دنیا میں اٹھائیس حروف مستعمل ہیں جن کی ایک خاص ترتیب ہے یہی ترتیب ابجد قمری کہلاتی ہے اور علم جفر کی روح رواں ہے۔

ترتیب یہ ہے

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | م | ل | ک | ی | ط | ح | ز | و | ھ | د | ج | ب | ا |
| 28 | 27 | 26 | 25 | 24 | 23 | 22 | 21 | 20 | 19 | 18 | 17 | 16 | 15 |
| غ | ظ | ض | ذ | خ | ث | ت | ش | ر | ق | ص | ف | ع | س |

ابجد میں موجود ہر حرف اپنی قیمت رکھتا ہے ان حروف کو ترتیب وار احاد، عشرات، میات اور الف کی صورت میں عددی قیمت دی گئی ہے۔

ذیل میں حروف بمعہ اعداد کے درج کئے جاتے ہیں :-

| | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| اعداد | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ |

| | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| اعداد | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

## بسط حرفی

سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے بادل کیا ہے ؟ اسے بسط حرفی کیا تو یہ صورت بنی :

ب ا د ل ک ی ا ه ی

## تخلیص

سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔ سوال کے اندر موجود مکرر حروف ختم کرکے صرف پہلی بار آنے والا حرف لیا جاتا ہے۔ چنانچہ درج بالا سوال کی تخلیص کی تو یہ صورت ہوئی :

ب ا د ل ک ی ه

یعنی "کیا" میں جب دوبارہ الف آیا تو اسے ساقط کر دیا گیا۔



## تکسیر صدر موخر

صدر موخر تکسیر کی ایک قسم ہے جس کا مطلب ہے حروف کو اس طرح گردش دینا ہے کہ مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخر سے ایک حرف لیں پھر شروع سے ایک حرف اور حسب سابق آخر سے تا آنکہ پوری سطر کے حروف گردش کھا جائیں۔ مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے :

مطلوبہ سطر: ح ی ض ی ا ح ن س ل ر م م ک

صدر موخر: ح ک ی م ض م ی ر ا ل ح س ن

## تکسیر موخر صدر

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے تکسیر کی اس قسم میں "موخر" یعنی آخر سے "صدر" یعنی شروع سے حرف لیا جاتا ہے یعنی یہ تکسیر صدر موخر کے برعکس ہے۔ مثلاً سطر مطلوبہ یہ ہے :

= ا ب ج د ه

موخر صدر کے بعد یہ سطر بنی = ه ا د ب ج

## ہم رتبہ حروف

ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظِ اعداد مفردہ ہم عدد ہوں ہم رتبہ کہلاتے ہیں اس ترتیب سے ابجد ایقغ وضع ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم رتبہ حروف

کی جدول پیش کی جاتی ہے ہر کھڑی سطر کے تین یا چار حروف آپس میں ہم رتبہ ہیں۔

## جدولِ ہم رُتبہ

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ھ | و | ز | ح | ط |
| ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص |
| ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ |
| غ | | | | | | | | |

ذرا غور فرمائیں عدد ایک کے تحت " ا ی ق غ " چار حرف آپس میں ہم رتبہ ہیں کیونکہ ابجد میں الف کا عدد ایک ہے۔

" ی " کے ابجد میں دس۱۰ عدد مقرر ہیں جب صفر گرا دی تو ایک عدد باقی بچا اسی طرح " ق " کے ابجد میں ۱۰۰ عدد ہیں۔ جب دونوں صفریں گرادیں تو مفرد عدد ایک بچا بالکل اسی طرح " غ " کے ابجد میں ۱۰۰۰ اعداد ہیں، صفریں اُڑانے پر ایک باقی بچا اس طرح چاروں حروف مفرد عدد ایک کے تحت ہوگئے۔

## نظیرہ

ابجد قمری میں ہر حرف سے پندرھواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھیں کہ ابجد کو چودہ چودہ حروف کی دو سطر میں عین اوپر نیچے لکھیں



کریں کہ کس عنصر کا ہے جس عنصر کی سطر میں ہو اس میں ایک حرف کا درجہ بڑھا کر حرف لیں جیسے الف کا ترفع عنصری ھا ہے۔

حروف کو عناصر کے اعتبار سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو یہ ہیں:

آتش : ا ھ ط م ف ش ذ

باد : ب و ی ن ص ت ض

آب : ج ز ک س ق ث ظ

خاک : د ح ل ع ر خ غ

یہ تو تھیں چند فنی اصطلاحات جن کی تفصیل ضروری تھی۔ باقی حسب ضرورت ہر قاعدہ مستحصلہ کے ساتھ تشریح کی جائے گی۔

## حروفِ مستحصلہ کو ناطق کرنا

لفظ ناطق۔ نطق سے نکلا ہے نطق کے معانی بولنے کے ہیں۔ حروفِ مستحصلہ کو ناطق کرنا علم جفر کا نہایت ہی اہم اور اَدق مسئلہ ہے۔ عربی زبان میں سوال وجواب کے لئے ایسے جفری قواعد موجود ہیں جن کی سطر مستحصلہ میں حروف غیر ارادی طور پر خود ناطق آجاتے ہیں مگر اُردو زبان میں سوال وجواب کے لئے حروف کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جب حروف مستحصلہ حاصل ہوجاتے ہیں تو غور کر کے دیکھیں کہ چند حروف کو ملانے سے کوئی با معنی لفظ بنتا ہے یا نہ۔ اگر تو یہ حروف خود لفظ بنائیں تو بہتر ورنہ انھیں قاعدہ میں بتائے گئے امدادی حروف سے تبدیل کردیں۔ کونسا حرف تبدیل ہوگا؟ اور کونسا حرف

تو ہر حرف کا نظیرہ اس کے اوپر یا نیچے کا مد مقابل ہوگا۔ آپ ابجد پر غور کریں اور ان حروف کے نظیرہ پر غور کریں۔ مثلاً حروف یہ ہیں۔

ظ ت ع ع ر و =

م ح ب ب و ز = نظیرہ

ہم نے "ظ کو نظیرہ دینا تھا" "ظ" سے ابجد میں سے پندرہ گنے تو "م" حاصل ہوا اسی طرح تمام حروف پر عمل کیا۔

## ترفّع

ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ بعض دفعہ حروف کو ترفع کرنا ہوتا ہے اس لئے اس کا مفصل ذکر کرنا بیجا نہ ہوگا۔

یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں مگر میں یہاں چند ترفعات کی تشریح کروں گا۔ ترفع حرفی۔ ترفع افرادی۔ ترفع ازواجی۔ ترفع عنصری۔

**ترفع حرفی:** کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں جیسے ب کا ترفع ج وغیرہ۔

**ترفع افرادی:** مطلوبہ حرف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع افرادی ہے۔

**ترفع زواجی:** مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف لینا ترفع زواجی ہے۔

**ترفع عنصری:** جس حرف کو ترفع عنصری کرنا ہو اسے معلوم



حرف خود رہے گا؟ اس کے متعلق کچھ نہیں بتلایا جا سکتا البتہ فقرہ یا لفظ آپ کو خود بتلائے گا کہ میرے فلاں حرف کو اگر آپ تبدیل کریں تو یہ لفظ بنے گا یہی چیز علم جفر کو ادق بناتی ہے۔ اس کے لیے کافی مشق کی ضرورت ہے۔

## سوال کے اعداد کا حصول

بعض قواعد میں سوالِ سائل کے اعداد معلوم کرنا ہوتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا پورا سوال بسط حرفی کر لیں اور ہر حرف کے نیچے ابجد سے اس حرف کا عدد لکھتے جائیں جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو تمام اعداد کو جمع کر کے مجموعہ حاصل کر لیں۔ مثلاً ہمارا سوال ہے "روح کیا ہے"؟ اس کے ہم نے اعداد قمری معلوم کرنا ہیں۔ چنانچہ سوال بسط کیا:

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسط حرفی : | ر | و | ح | ک | ی | ا | ھ | ی |
| ابجد سے اعداد : | ۲۰۰ | ۶ | ۸ | ۲۰ | ۱۰ | ۱ | ۵ | ۱۰ |

گذشتہ صفحات میں ابجد قمری درج ہے اس میں دیکھیں ر کے نیچے ۲۰۰ عدد درج ہیں و کے نیچے ۶ کا ہندسہ موجود ہے۔ اسی طرح تمام حروف کو اعداد دے دیئے اور پھر میزان حاصل کی:

۲۰۰ + ۶ + ۸ + ۲۰ + ۱۰ + ۱ + ۵ + ۱۰ = ۲۶۰

ایک بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر میزان اعداد کسی دوسری ابجد سے حاصل کرنا ہے تو اسی ابجد کو استعمال میں لائیں نہایت ضروری ہے۔ حاصلہ میزان کو اصطلاح جفر میں جمل کبیر یا مدخل کبیر بھی کہتے ہیں۔

# مداخلِ اَربعہ

مداخل کی چار اقسام ہیں جنہیں اصطلاحِ جفر میں مُدخلِ کبیر۔ مدخل وسیط مدخل صغیر۔ مدخل اصغر کہا جاتا ہے۔

**مُدخلِ کبیر:** سوال سے حاصلہ کل اعداد کا مجموعہ مدخلِ کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں سوال:

غ ل ا م ع ب ا س

۱۰۰۰ + ۳۰ + ۱ + ۴۰ + ۷۰ + ۲ + ۱ + ۶۰ = ۱۲۰۴ یہ مدخلِ کبیر ہے۔

**مُدخلِ وسیط:** اس کا طریقہ یہ ہے کہ مدخل کبیر کے دائیں طرف کے دو ہندسوں کو آپس میں جمع کر کے ایک عدد بنا لیا جاتا ہے اور باقی اعداد بعینہٖ موجود رہتے ہیں۔

مثلاً مندرجہ بالا کبیر ہے = ۱۲۰۴

دائیں طرف سے ۴ + ۰ = ۴ حاصل ہوا اس طرح مفرد عدد حاصل ہوا (اگر مرکب اعداد بنیں تو دہائی کو اگلے ہندسہ میں جمع کر دیتے ہیں) اس طرح مندرجہ بالا مدخل کبیر کا وسیط ۱۲۴ بنا۔

**مُدخلِ صغیر:** مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دائیں طرف سے ایک درجہ اور گھٹا دیں جیسے ۴ + ۱۲ = ۱۶ مُدخلِ صغیر ہے۔

**مُدخلِ اصغر:** حسب سابق ایک درجہ اور گھٹائیں مثلاً ۶ + ۱ = ۷ مدخلِ اصغر ہے۔



# اقسامِ حروف

حروف کی ایسی چند اقسام کا ذکر جن سے جفار کو اکثر واسطہ پڑتا ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) حروف ناطقہ (۲) حروف صوامتہ (۳) حروف تواخیہ (۴) حروف ملفوظی (۵) حروف مکتوبی (۶) حروف سروری۔

**حروفِ ناطقہ:** ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ ہو اصطلاحِ جفر میں حروف ناطقہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد پندرہ ہے۔ وہ یہ ہیں:

ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف
ق ن ي۔

**حروفِ صوامتہ:** ایسے حروف جن کے ساتھ نقطہ نہ آتا ہو یہ تعداد میں تیرہ ہیں:

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ

**حروفِ تواخیہ:** تواخیہ ان حروف کو کہتے ہیں جن کی شکل آپس میں ملتی ہو صرف نقاط سے ان کا امتیاز ہو۔ یہ حسب ذیل ہیں:

ب ت ث - ج ح خ - د ذ - ر ز - س ش
ص ض - ط ظ - ع غ -

**حروفِ ملفوظی:** ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بنے ہوں وہ حروف یوں ہیں:

ا (الف)، ج (ج ی م)، د (دال)، ذ (ذال)
س (س ی ن)، ش (ش ی ن)، ص (ص ا د)،
ض (ض ا د)، ع (ع ی ن)، غ (غ ی ن)، ق (ق ا ف)
ک (ک ا ف)، ل (ل ا م)۔

**حروف مکتوبی:** ایسے حروف جن کو اگر لفظوں میں لکھیں تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو مکتوبی کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

م (م ی م)، ن (ن و ن)، و (و ا و)

**حروف سروری:** ایسے حروف جن کو ملفوظی لکھیں تو دو حرف بنتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا

## سطر سوال کو تخلیص کرنا

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سوال کو بسط حرفی کر لیں اور حروف کی مکررات کاٹ دیں اس طرح جو حروف باقی بچیں گے وہ تخلیص یعنی خالص شدہ کہلائیں گے مثال کے طور پر سوال ہے:

کیا زید بن بکر بیرونِ ملک جا سکے گا؟

### بسط حرفی

ک ی ا ز ی د ب ن ب ک ر ب ی ر و ن
م ل ک ج ا س ک ی ک ا ؟



## عملِ تخلیص

ک پہلی مرتبہ آیا تو ہم نے اسے تخلیص میں لے لیا۔
ی 〃 〃 〃 〃 〃
ا 〃 〃 〃 〃 〃
ز 〃 〃 〃 〃 〃
ی × دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کر دیں گے۔
د پہلی بار آیا ہے اسے لے لیں گے۔
ب 〃 〃 〃 〃
ن 〃 〃 〃 〃 〃
ب × دوبارہ آیا ہے اسے ساقط کر دیں

اسی طرح تمام حروف کا عمل کیا تو یہ سطر تخلیص بنی

ک ی ا ز د ب ن ر و م ل ج س

یہ تھیں تمام ضروری اصطلاحات جو میں نے عرض کر دیں۔ اب حسب ضرورت ہر قاعدے کے ساتھ تشریح کر دوں گا۔

---

باب دوم

# استحصلہ ابجد رزق

یہ قاعدہ چونکہ ابجد رزق سے حل ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام مستحصلہ رزق رکھا گیا ہے۔ بظاہر یہ چھوٹا سا قاعدہ ہے مگر مبتدی حضرات کے لئے نہایت عمدہ اور کارآمد ہے۔ میں یہاں جتنے بھی مستحصلات عرض کروں گا، ذاتی تجربہ شدہ ہوں گے۔ یہ قواعد میرا سرمایۂ حیات ہیں۔ کئی برس سے ان قواعد پر مشق کرتا آرہا ہوں۔ جفار خود غلطی نہ کرے تو قاعدہ سے مستخرجہ جواب صد فی صد درست آتا ہے۔ جفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو انشاء اللہ مایوس نہ ہوں گے۔

## تشریح عمل

(۱) سوال سائل معہ نام والدہ لکھیں جیسے:

یا علیم ۔ کیا ضمیر الحسن بن غلام بی کو علم جفر پر عبور حاصل ہوگا؟

(۲) بسط حرفی کرلیں۔ جیسے:

ک ی ا ض م ی ر ا ل ح س ن ب ن



ع ل ا م ب ی ک و ع ل م ج ف ر پ ر
ع ب و ر ح ا ص ل ہ و ک ا ۔

(۳) تخلص کرلیں جیسے:

ک ی ا ض م ی د ل ح س ن ب غ
و ع ج ف ص ھ ۔

(۴) اس قاعدہ میں سطر اساس یعنی پہلی سطر صرف ۱۴ حروف کی بنائی جاتی ہے نہ کم نہ زیادہ۔ اگر زائد حروف ہوں تو تیرھویں حرف سے آگے جتنے حروف ہوں انہیں بلحاظ اعداد مفردہ جمع کرکے مجموعہ حاصل کریں۔ یہ مجموعہ اگر ۲۸ سے کم ہو تو ابجد قمری سے اتنے نمبر پہ موجود حرف حاصل کرلیں اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو مجموعہ — ۲۸ = حرف حاصل کریں جو حرف حاصل ہو اس کا نظیرہ لکھ دیں اس طرح اساس ۱۴ حروف کی بن جائے گی۔

جدول اعداد مفردہ

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ھ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱ |

ہر حرف کے نیچے اس کا مفرد عدد لکھا گیا ہے۔

اب ہم نے سطر تخلیص پر عمل کرنا ہے کیونکہ اس میں اٹھارہ حروف ہیں۔

تیرھویں حرف سے آگے ع ج ف ص ھ موجود ہیں۔

ان کے اعداد مفردہ ۷+۳+۸+۹+۵ = ۳۲ مجموعہ

۳۲ اعداد ۲۸ سے زائد ہیں اس لئے ۳۲-۲۸ = ۴ حاصل ہوا۔

ابجد قمری میں چوتھے نمبر پر دال موجود ہے اور نظیرہ اس کا ص ہے یہی چودھواں حرف ہے اس طرح اساس یہ بنی:

ک۱ ی۲ ا۳ ض۴ م۵ ر۶ ل۷ ح۸ س۹ ن۱۰ ب۱۱ غ۱۲ و۱۳ ص۱۴۔

(۵) پانچواں مرحلہ یوں ہے کہ سطر اساس کے ہر حرف کے نیچے اس کا قمری مرتبہ لکھیں۔ یعنی ابجد قمری میں وہ جتنے نمبر پر موجود ہو۔

پہلا حرف کاف ہے ابجد میں گیارھویں نمبر پر
دوسرا حرف یا ہے " " دسویں " "
تیسرا حرف الف ہے " " پہلے " "
چوتھا حرف ضاد ہے " " چھبیسویں " " ہے الخ

اس طرح یہ صورت بنی:

اساس: ک ی ا ض م ر ل ح س ن ب غ و ص
مراتب: ۱۱ ۱۰ ۱ ۲۶ ۱۳ ۲۰ ۱۲ ۸ ۱۵ ۱۴ ۲ ۲۸ ۶ ۱۸

(۶) ہر حرف کے نیچے جو عدد مرتبہ موجود ہے اسے ابجد رزق میں تلاش کریں جہاں یہ عدد موجود ہو اس کے ساتھ موجود حرف کو لے لیں۔



## ابجد رزق بمعہ مراتب

| مراتب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابجد رزق | ر | ز | ق | ن | ش | و | ض | د | ی | ک | ھ | ص | ا | ج |
| ابجد رزق | ب | ل | م | س | ت | ط | ع | ح | ث | خ | ذ | ف | ظ | غ |
| مراتب | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |

چنانچہ گذشتہ سطر اساس پر عمل کیا

اساس: ک ی ا ض م ر ل ح س ن ب غ و ص
مراتب قمری: ۱۱ ۱۰ ۱ ۲۶ ۱۳ ۲۰ ۱۲ ۸ ۱۵ ۱۴ ۲ ۲۸ ۶ ۱۸
حروف رزق: ھ ک ر ف ا ط ص د ب ج ز غ و س

(۷) حروف ابجد رزق کو ابجد احست سے نظیرہ دیں۔

ابجد احست یہ ہے:

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ح | س | ت | ب | ط | ع | ث | ج | ی | ف | خ | د | ک |
| ص | ذ | ھ | ل | ق | ض | و | م | ر | ظ | ز | ن | ش | غ |

حروف ابجد رزق

حروف رزق: ھ ک ر ف ا ط ص د ب ج ز غ و س
نظیرہ احست: س غ ج ز ص ض ا ش ق ر ف ک ع ھ

(۸) حروف احست کو دو بار موخر صدر کریں جیسے:

موخر صدر : ھ س ع غ ک ج ف ذ ز ص ق ض س ا

موخر صدر : ا ھ ش س ص ع ق غ ض ک د ج ز ف

(۹) سطر موخر صدر دوم جواب کی منزل ہے۔ اسے نظیرہ سے ہم رتبہ حروف کی مدد سے ناطق کریں۔ کافی حروف خود ناطق ہوں گے۔

عمل ملاحظہ فرمائیں

| سطر موخر صدر دوم | ا | ھ | ش | س | ص | ع | ق | غ | ض | ک | د | ج | ز | ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وجہ ناطق | خود ناطق | خود ناطق | ہم رتبہ | ہم رتبہ | خود ناطق | خود ناطق | تضعیف | ہم رتبہ | ہم رتبہ | خود ناطق | خود ناطق | خود ناطق | ہم شکل | خود ناطق |
| جوابی حروف | ا | ھ | ل | و | ض | ع | ھ | ی | ف | ک | د | ج | ز | ف (۱) |
| الجواب | اھل | | | وضع | | | ھے | | فکر | | | جفار | | |

مطلب : علم جفر کو وضع کرنے (مستحصلہ) کا دارومدار جفار کی سوچ و فکر پہ منحصر ہے۔ جتنا غور و فکر کرے گا اتنا پالے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

## ۲۔ مستحصلہ ترکیب حرفی

ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں متعدد طریق ہائے مستحصلات وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے اپنی اپنی جگہ پر بہت ہی جامع اور اکمل ہیں۔ زیر نظر قاعدہ بھی علمائے جفر کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ نہایت عمدہ قاعدہ ہے۔ اس میں سوال سائل کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ ہر



لفظ کے حروف جدا جدا کرکے عربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کرکے ایک سطر میں لکھتے جائیں اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف گن کر لیتے جائیں۔ یہ حروف مستحصلات ہوں گے۔ ہر حرف کی تضعیف یا اضعاف سے حاصلہ حروف ناطق کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

# چند امثلہ پیش ہیں

## مثال نمبر ا

یا علیم : کیا حضرت علی اللہ کے ولی ہیں ؟

ترتیب : ک[1] ی[2] ا[3] ۴ ۵

ح ض ر ت ۶

ع ل ی ۷

ا ل ل ھ

ک ی × ۸

و ل ی ۹

ھ ی ن

ک ی ح آ ض ع ر لٓ ا ت ی لٓ ک ل ی وٓ ھ ل ھٓ ی

مستحصلات حروف

ا ل ل و ی

الــولی (خاص ولی)

## مثال نمبر ۲

یا علیم : بادل کس شے سے بنتا ہے ؟

ترتیب :

ب ا د ل

ک س ×

ش ی

س ی

ب ن ت ا

ھ ی ×

ب ا ک د س ش ل ی س ی ب ن
ھ ت ی ا ۔

حروف مستحصلات

د ی ن ا

نصف خود خود خود

پانی

## مثال نمبر ۳

یا علیم : کیا مذہب اسلام سچا ہے ؟



ترتیب : ک ی ا

م ذ ھ ب

ا س ل ا م

س ج ا ×

ھ ی ×

ک ی م آ ذ ا ھ س س ب ل ج ھ ا ا ی م

حروف مستحصلات

ا س ج ی

سچائی

## ۳۔ مستحصلہ الطرح الخمسہ

(۱) سوال کو خوبصورت اور باربط فقرہ میں بندش کریں کیونکہ عمدہ سوال ہی گویائی جواب کا ضامن ہے ۔

(۲) پورے سوال کو بسط حرفی کر کے ۵-۵ کی گنتی کر کے سطر سوال کو نئی سطر میں بدل دیں ۔

(۳) حاصلہ نئی سطر کو تخلص کرلیں ۔

(۴) پانچ بار ترفع حرفی کرلیں ۔

(۵) تین بار موخر صدر کرلیں ۔

(۶) تیسری سطر موخر صدر کے ہر حرف کا مرتبہ ابجد قمری میں دیکھیں اور

اس حرف کو ابجد شمسی میں دیکھ کر مرتبہ کے عدد کے مطابق گنتی کرکے حروف لیتے جائیں۔

(۷) حاصلہ سطر کے حروف کو ملفوظی کرکے تخلیص کرلیں۔

(۸) سطر تخلیص کر موخر صدر کرکے جواب بنالیں اگر کوئی حرف ناطق ہونے میں ضد کرے تو اسے اس کی تنصیف سے بدل دیں شروع اور آخری ربعہ کا ایک ایک حرف نظیرہ سے ناطق کرنا جائز ہے۔

بس یہ ہیں ناطق کے قواعد، خلاف قواعد جواب بنائیں گے تو تجربہ پر غلط ہوگا۔ جواب بناتے وقت بالکل غیر جانبدار رہئے۔ نفی میں بن رہا ہے تو زبردستی اثبات میں نہ بدلیں۔ یہی لطافت جفر میں کام کرتی ہے۔



# مثال

یاعلیم : قرآن کیا ہے ؟

بسط حرفی : ق ر ا ن ک ی ا ھ ی

۵-۵ کی طرح سے نئی سطر: ک ق ی د ا ا ھ ن ی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سطر تخلیص | ک | ق | ی | د | ا | ھ | ن |
| الطرح خمسہ | ل | ر | ک | ش | ب | و | س |
| | م | ش | ل | ت | ج | ز | ع |
| | ن | ت | م | ث | د | ح | ف |
| | س | ث | ن | خ | ھ | ط | ص |
| | ع | خ | س | ذ | و | ی | ق |
| تکسیر موخر صدر | ق | ع | ی | خ | و | س | ز |
| | ذ | ق | س | ع | و | ی | خ |
| | خ | ذ | ی | ق | و | س | ع |
| مراتب قمری | ۲۴ | ۲۵ | ۱۰ | ۱۹ | ۶ | ۱۵ | ۱۶ |
| مستحصلہ شمسی | ب | ج | ذ | ز | ت | و | ج |

## ملفوظی

ب ا جیم ذال زا تا واو جیم

# تخلیص

ب ا ج ی م ذ ل ز ت ف و

موخر صدر : و ب ف ا ت ج ز ی ل م ذ

# عملِ ناطق

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | ب | ف | ا | ت | ج | ز | ی | ل | م | ذ | سطر موخر صدر |
| تنصیف | خود | تنصیف | خود | تنصیف | خود | تنصیف | خود | خود | خود | تنصیف | وجہ ناطق |
| د | ب | م | ا | ر | ج | و | ی | ل | م | ک | جوابی حروف |
| رب | | امر | | | جو | | کلیم | | | | الجواب |

جن حروف کی تنصیف سے کسر آتی ہو ان کا تنزل حرفی نصف ہوتا ہے۔

# ابجدِ شمسی

حروف کی مندرجہ ذیل ترتیب کو اصطلاح جفر میں ابجد شمسی یا "ابتثث" کہتے ہیں۔ یہ ابجد دن سے منسوب ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص
ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ھ ی

# تنزل حرفی

ترفع حرفی کے برعکس تنزل حرفی ہے یعنی ترفع حرفی میں ایک حرف



کا مرتبہ بڑھایا جاتا ہے جبکہ تنزل حرفی میں ایک درجہ پیچھے کیا جاتا ہے۔

جیسے ز کا تنزل و ، ق کا تنزل ص
س کا تنزل ن ہے۔

الف سے پیچھے چونکہ کوئی حرف نہیں ہے اس لئے اس کا تنزل غ ہوگا۔

# حروف کی ملفوظی صورت

ملفوظی سے مراد ہے کہ اس حرف کو بولا کس طرح جاتا ہے۔ ا لکھنے میں واحد ہے مگر جب بولتے ہیں تو دو حروف اور اس کے در باطن موجود ہوتے ہیں۔ دیکھیں تلفظِ "الف" ال ف یہ تین حروف ہوگئے۔

حروف کی صورت یوں ہوئی

الف با جیم دال ھا واو زا حا طا یا
کاف لام میم نون سین عین فا صاد قاف
را شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین -

# سہ مُستحصلہ سہل الحصول

علم جفر کے نوآموز احباب کے لئے گراں قدر مستحصلہ ہے۔ میرے خیال میں اس سے زیادہ آسان جفر آپ کو اور کہیں نہ ملے گا۔ جو احباب یہ قاعدہ حل کرسکیں ان سے گذارش کروں گا کہ وہ علم جفر کے حصول کی کوشش نہ کریں۔ جفر کے علاوہ چند علوم حصول جواب کے لئے موجود ہیں جیسے علم رمل - نجوم

اعداد وغیرہ آپ ان کے حصول کی کاوش کرلیں کیونکہ اب تک جو قواعد میں بیان کرچکا ہوں وہ بالکل عام اور سطحی قسم کے ہیں۔ اگر آپ ان سطحی قواعد کو حل نہیں کرسکیں گے تو علمی قواعد کا حصول کیسے ممکن ہوسکے گا۔ ہر قاعدہ کو انتہائی مفصل انداز سے لکھ رہا ہوں۔ اس کے باوجود کہیں دقت محسوس کریں تو میں سمجھانے کو تیار ہوں۔

## تشریحِ عمل

(۱) سوال لکھیں اور بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں۔ مثلاً

یاعلیم : محمد منیر بن ..... دماغی قوت کے لئے کون سی بائیو کیمک دوا کھائے ؟

### سطرِ تخلیص

م ح د ن ی ر ب ف ظ غ ق و ت ک ل س ا ھ

(۲) سطرِ تخلیص کے حروف ۴×۴ کے مربع میں دائیں سے بائیں سیدھی طرح سے لکھ لیں مثلاً

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ← | م | ح | د | ن |
| ← | ی | ر | ب | ف |
| ← | ظ | غ | ق | و |
| ← | ت | ک | ل | س |



؛ مربع میں پُر کئے گئے حروفِ تخلیص کو مندرجہ ذیل چال سے اُٹھاتے جائیں اور علیحدہ ایک سطر میں لکھیں یہی سطر جواب کی منزل ہے۔ حروف خود ناطق ہوں گے بعض حروف نظیرہ قمری سے یا پھر ہم رتبہ حروف مستحصلہ کو ناطق کریں گے۔ ایک دو حروف کو حسب ضرورت ترفع تنزل سے بدلنا جائز ہے زیادہ نہیں۔

چال مربع یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۱۳ | ۳ | ۱۶ |
| ۱ | ۸ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۰ | ۲ |
| ۴ | ۱۲ | ۱۴ | ۷ |

اس چال کے مطابق مذکورہ جدول سے حروف اُٹھائے تو یہ سطر بنی

ی و د ت ظ ب س ر ف ق غ ک ح ل م ن

## عمل ناطق

| مستحصلہ | ی | و | د | ت | ظ | ب | س | ر | ف | ق | غ | ک | ح | ل | م | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وجہ ناطق | خود | خود | خود | خود | نظیرہ | خود | خود | خود | خود | ہم رتبہ | ہم رتبہ | خود | ترفع اعداد کا | خود | ہم رتبہ | خود |
| جوابی حروف | ی | و | د | ت | م | ب | س | ر | ف | ا | ا | ک | ی | ل | د | ن |
| الجواب | دو ٹیم (ٹائم) | | | | | بیر ۔فاس کالی | | | | | | | | | دلن | |

ترتیب الفاظ : دن پر دو ٹائم کالی فاس

یعنی دن میں دو مرتبہ کالی فاس کا استعمال محمد منیر کے لئے عمدہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

غور فرمائیں ۱۶ حروف میں سے ۱۱ خود ناطق ہیں۔

## ۵۔ مستحصلہ اظہار مخفیات

یہ قاعدہ ذرا علمی قسم کا ہے۔ علم جفر کے ایسے طالب علم جو بحر جفر میں غرق ہو کر گوہر تلاش کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے لئے ایک تحفہ عظیم ہے۔ استخراج جواب کے لئے تھوڑی سی دماغی ورزش ضرور کرنا پڑے گی۔ آپ نے کتب و رسائل میں پڑھا ہوگا۔ عامل قاعدہ نے قاعدہ کی تشریح کی اور آخر میں لکھا کہ جواب ناچتا ہوا۔ مسکراتا ہوا۔ ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتا ہوا۔ آپ کے سامنے ہوگا۔ ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ جواب کمال ذہنی ورزش کے بعد ہی عمدہ اور بار بط حاصل ہوتا ہے۔ حروف کو ترتیب دے کر الفاظ بنانا الفاظ کو جوڑ کر مربوط فقرہ بنانا عقل سلیم کے بغیر ناممکن ہے۔ تو آئیے قاعدہ کی طرف :

## تشریح قواعد

(۱) سوال لکھیں۔

(۲) تمام سوال کو بسط حرفی کر کے ہر حرف کا عدد ابجد قمری سے دیکھ کر لکھیں اور تمام اعداد کو جمع کریں۔ یہ حاصلہ میزان جمل کبیر



کی ہوگی۔

(۳) جمل کبیر سے جمل وسیط۔ جمل صغیر۔ جمل اصغر پیدا کریں۔

(۴) ان چار مداخل سے حروف پیدا کریں مثلاً جمل کبیر ۱۲۰۴

| جمل کبیر | جمل وسیط | جمل صغیر | جمل اصغر |
|---|---|---|---|
| ۱۲۰۴ | ۱۲۴ | ۱۶ | ۷ |
| د رغ | دک رق | وی | ز |

جمل کبیر کا پہلا عدد ۴ ہے ابجد میں ۴ عدد دال کے ہیں۔

دوسرا عدد ۲۰۰ ہے ابجد میں ۲۰۰ عدد را کے ہیں۔

آخری عدد جمل کبیر کا ۱۰۰۰ ہے اور ابجد میں ۱۰۰۰ عدد غین کے ہیں۔

(۵) ان حروف کو تخلیص کر لیں اور الگ رکھیں۔ اب دوسرا عمل یہ ہوگا کہ حروف سوال کو تخلیص کریں گے۔ اب دونوں سطور تخلیص سے یعنی سوال کے حروف کی تخلیصی سطر سے اور مداخل سے حاصلہ حروف کی تخلیصی سطر سے حروف کی قسم ملفوظی۔ مکتوبی اور مسروری الگ الگ کر لیں۔ پہلا عمل حروف کی قسم ملفوظی پر ہوگا اور وہ اس طرح کہ قسم حروف ملفوظی کو ملفوظی صورت میں لکھ کر خالص کر لیں۔ یہ سطر اساس ہوگی۔

(۶) دوسری سطر میں سطر اساس کو موخر صدر کر دیں۔

(۷) سطر دوم کو صدر موخر کریں۔

(۸) تیسری سطر کے نیچے اعداد مداخل اربعہ لکھیں بائیں سے دائیں طرف

(۹) تیسری سطر کے ہر حرف کو ابجد میں دیکھیں اور نیچے موجود عدد کے مطابق گنتی کریں جس حرف پر گنتی ختم ہو وہ حرف لے لیں یہ حروف مستحصلات خام ہوں گے۔

(۱۰) مستحصلاتِ خام کے نیچے پھر اعداد مداخل لکھیں اور نئے حروف مستحصلات حاصل کریں۔

(۱۱) دوسری مرتبہ حاصل ہونے والے مستحصلاتِ خام کے نیچے مداخل کے اعداد لکھ کر حسب سابق مستحصلات حاصل کریں۔ یہ حروف مستحصلات قوی ہوں گے۔

(۱۲) ایک مرتبہ موخوصدر کرلیں۔

(۱۳) اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف اپنی تنفیف کے حرف سے ناطق ہوں گے۔ بس دو ہی قانون ہیں۔

اب ایک مثال عرض کرتا ہوں کیونکہ بغیر مثال کے قاعدہ کی شرح نہیں ہوسکتی۔

# مثال

یا علیم : علم جفر کیا ہے ؟

بسط حرفی: ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ ی

۴۰+۳۰+۴۰ ۳+۸۰+۲۰۰+۲۰+۱۰+۱+۵+۱۰

= ۴۶۹

جمل کبیر = ۴۶۹ حروف ط س ت



جمل وسیط = ۵۵ حروف ھ ن

" صغیر = ۱۰ " ی

" اصغر = ۱ " ا

اس طرح مداخل سے حاصلہ حروف کی سطر یہ بنی :

ط س ت ھ ن ی ا

ان حروف میں کوئی حرف مکرر نہیں اس لئے یہ سطر تخلیص شدہ کہلائے گی۔ حروف سوال تخلیص شدہ یہ ہوں گے۔

ع ل م ج ف ر ک ی ا ھ

ملفوظی حروف

س ی ن ا ل ف ع ی ن ل ا م ج ی م ک ا ف

مکتوبی

ن و ن ، م ی م

سروری

ط ا ت ا ھ ا ی ا ف و ر ا ی ا ھ ا

ہم نے پہلے حروف ملفوظی پر عمل کرنا ہے۔ سطر تخلیص ملفوظی یہ بنی :

س ی ن ا ل ف ع م ج ک

# عمل

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | س | ی | ن | ا | ل | ف | ع | م | ج | ک |
| موخرصدر | ک | س | ج | ی | م | ن | ع | ا | ف | ل |
| صدرموخر | ک | ل | س | ف | ج | ا | ی | ع | م | ن |
| اعدادمداخل | ۱ | ۱ | ۹ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵ | ۰ | ۱ | ۱ |
| مستحصلہ خام | ل | م | ث | ت | و | ھ | ن | ع | ن | س |
| اعدادمداخل | ۱ | ۱ | ۹ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵ | ۰ | ۱ | ۱ |
| مستحصلہ خام ۲ | م | ن | ج | ظ | ط | ط | ص | ع | س | ع |
| اعدادمداخل | ۱ | ۱ | ۹ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵ | ۰ | ۱ | ۱ |
| مستحصلہ قوی | ن | س | ک | د | ل | م | ت | ع | ع | ف |
| موخرصدر | ف | ن | ع | س | ع | ک | ت | د | م | ل |
| کسورات کاملہ خود | م | م | س | ل | س | ی | ر | ب | ک | ل |
| الجواب | مُسلم | | | | سے | | ربّ | | کل | |

یعنی اس علم کے مسلمہ اصول ربّ سے آئے ہیں۔

اسی طرح ۔ مکتوبی ۔ سروری پر عمل کریں ۔



باب سوم

# ۶۔ مُستحصلہ اَفلاطُونی

مستحصلہ افلاطونی فلکِ جفر میں مثلِ خورشید ہے۔ قوانین بھی سادہ اور زود فہم ہیں۔ سطرِ مستحصلہ نہایت سلیس باربط اور ابہام سے مبرّا آتی ہے جس سے جفار کے ذہن میں التباس پیدا نہیں ہوتا۔ یہ دو طریق سے حل ہوتا ہے۔ ایک طریقہ جو زیادہ آسان ہے درج کر رہا ہوں۔

## تشریح قاعدہ

۱۔ سوال سائل بمعہ نام والدہ لکھیں۔

۲۔ تخلیص کرلیں۔ سطرِ تخلیص کے حروف ۱۴ سے کم نہ ہوں۔ اگر چودہ سے زائد ہوں تو تیرھویں حروف سے آگے بذریعہ ایقغی اعداد حروف کو جمع کرلیں حاصلہ مجموعہ کو ابجد قمری میں بلحاظ مراتب دیکھیں جو حرف ہو اسے سطرِ تخلیص میں ۱۴ نمبر پر لکھ لیں۔

۳۔ سطرِ تخلیص کے ہر حرف کو ابجد النسخ میں خیال کرکے نیچے درج

درج افلاطونی حرف لے لیں ۔

ابجد النسغ اور افلاطونی

| النسغ | ا | ن | س | غ | ب | م | ع | ظ | ج | ل | ف | ض | د | ک |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| افلاطونی | ب | ک | ت | ع | ق | ھ | ج | ف | خ | ی | م | ظ | ذ | ن |

ابجد النسغ اور افلاطونی

| النسغ | ص | ذ | ھ | ی | ق | خ | و | ط | ر | ث | ز | ح | ش | ت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| افلاطونی | غ | س | ا | ز | د | ص | ح | و | ش | ط | ل | ر | ث | ض |

۴ ۔ سطر دوم میں عزیزہ دیں ۔ جدول عزیزہ یہ ہے :

| | | | | | | | | | | | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ا | ج | ھ | ز | ط | ک | م | س | ف | ق | ش | ث | ذ | ظ |
| ب | د | و | ح | ی | ل | ن | ع | ص | ر | ت | خ | ض | غ |

۵ ۔ تکسیر روحی کریں ۔ یعنی دو دو حرف کی پالیاں بنالیں ۔ تکسیر روحی اس طرح کریں کہ ہر حرف کی پالی ( دو حروف کی ) کا پہلا حرف سطر کے آخر میں لکھیں اور دوسرا حرف سطر کے شروع میں لکھیں اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں ۔

۶ ۔ تکسیر ثانی یعنی دو دو حرف کو موخر صدر کرتے جائیں ۔

۷ ۔ تکسیر ثالثہ " " " " ۔



۱۱ ۔ مستحصلہ لیں ۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جدول عمل کو دو حصوں یعنی ۷ ، ۷ میں تقسیم کرلیں ۔ اوپر حرف نیچے نظیرہ کو ذہن میں رکھیں اور حصہ اول کا مستحصلہ ابجد احست سے لیں ۔ احست میں دیکھیں جہاں اصل حرف اور نظیرہ آپ کو ملیں درمیان ان کے حرف مستحصلہ موجود ہوگا اسی طرح

حصہ دوم کو مندرجہ ذیل جدول ابجدی سے مستحصلہ دیں ۔

جدول یہ ہے

| ابجد | ا | ب | ج | د | ھ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| مستحصلہ | ا | ت | ب | ث | ج | خ | د | ذ | ھ | ض | و | ظ | ز | غ |
| ابجد | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |

سطر مستحصلہ میں حروف خود ناطق ہوں گے ۔ یا نظیرہ قمری کی مدد سے

# مثال

یاعلیم : کیا منیر حسین بن .... پر غلام مصطفیٰ نے سحر کرایا ہے ۔

سطر تخلیص

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ک | ی | ا | م | ن | ر | ج | س | ب | و | ل | غ | ص | ط | ف | ح |

۵+۸+۹
۲۲
ت

افلاطونی سے تبدیلی کے بعد

حصہ اول — حصہ دوم

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ن | ز | ب | ھ | ک | ش | ر | ت | ق | ح | ی | ع | غ | ض |
| عزیزہ | م | ح | ا | و | ل | ت | ق | ش | د | ز | ط | س | ظ | ذ |
| تکسیر ردحی | ح | و | ت | ش | ز | س | ذ | ظ | ط | د | ق | ل | ا | م |
| تکسیر ثانی | و | ح | ش | ت | س | ز | ظ | ذ | ر | ط | ل | ق | م | ا |
| تکسیر ثالثہ | ش | و | ح | ز | ت | س | ر | ظ | ذ | ق | ط | ل | م | ا |
| تکسیر رابعہ | ز | ش | ح | و | ظ | ت | ر | س | ل | ذ | ط | ق | م | ا |
| موخر صدر | ا | ز | م | ش | ق | ح | ط | و | ذ | ظ | ل | ت | س | ر |
| موخر صدر | ر | ا | س | ز | ت | م | ل | ش | ظ | ق | ذ | ح | و | ط |
| موخر صدر | ط | ر | و | ا | ح | س | ذ | ز | ق | ت | ظ | م | ش | ل |
| نظیرہ | ث | و | ر | س | ت | ا | ک | ش | ھ | ح | م | ظ | ز | ض |
| مستحصلہ | ع | م | م | ح | س | ح | ص | د | ج | ذ | ز | ز | د | ظ |
| نظیرہ/خود | ع | م | م | ت | س | ح | د | ص | ف | ک | ش | ش | د | م |
| الجواب | مع | | مت | | حسد | | | صف | | کشش/کوشش | | | دم | |

مطلب : غلام مصطفیٰ نے سحر (دم) کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ اتنا حسد نہیں رکھتا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابُ



# ۷۔ مستحصلہ قرآنی

درج ذیل قاعدہ قرآن پاک کی ایک آیہ مبارکہ کی مدد سے حل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس پر تمام قواعد مستحصلہ قربان کئے جا سکتے ہیں۔ ہمہ قسم کے سوالات کا شافی اور مدلل جواب ملتا ہے۔ اس کی سطر مستحصلہ گویا سطر الہام ہے۔ جو خوش نصیب اس مستحصلہ پر گرفت کر لیں وہ یوں سمجھیں کہ ایک نایاب خزانہ ہاتھ آگیا ہے۔

## اصولِ مستحصلہ

۱۔ سطر سوال کو تخلیص کر لیں۔
۲۔ دو بار تکسیر ترفع عکسی کریں۔
۳۔ ایک بار موخر صدر کریں۔
۴۔ آیت مبارکہ :
وعندہٗ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔
کے حروف بار بار پانچویں سطر میں لکھیں۔
۵۔ آیت کے ہر حرف کے مرتبہ کے مطابق سطر موخر صدر میں گنتی کر کے حروف لیں۔ یہ حروف مستحصلہ ہوں گے۔
۶۔ دو بار موخر صدر کریں۔
۷۔ جمل مرتفع۔ یعنی کوئی حرف پہلی بار آیا ہے تو اُسے بعینہٖ لکھ لیں

دوسری بار آئے تو اس کا ترفع تیسری بار آئے تو پچھلے ترفع کا ترفع۔ علیٰ ہٰذا القیاس ....

۸۔ ایک بار موخر صدر کریں اور نظیرہ یا خود سے جواب ناطق کریں۔ نہایت ہی شاندار جواب ہوگا۔

# مثال

یا علیم : کیا غلام عباس بن ..... کے نصیب میں روحانیت ہے؟

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ک | ی | ا | غ | ل | م | ع | ب | س | ن | ر | ج | ص | و | ح | ت | ه |
| ترفع عکسی | ک | ب | ا | م | ن | ف | ج | ع | س | ش | د | ق | ز | ط | ث | و | ل |
| ترفع عکسی | ج | ب | ن | نس | ص | د | ف | ع | ت | ه | ر | ح | ی | خ | ذ | م | ل |
| موخر صدر | ل | ج | م | ب | ز | ن | خ | س | ی | ص | ح | د | ر | ف | ه | ع | ت |
| آیت | و | ع | ن | د | ه | م | ف | ا | ت | ح | ا | ل | غ | ی | ب | ل | ا |
| المستحصلہ | ن | ت | ع | خ | ی | ل | ن | س | ر | ت | ح | ن | ن | ن | ع | ص | ت |
| موخر صدر | ت | ن | ص | ت | ع | ع | ن | خ | ن | ی | ن | ل | ح | ن | ت | س | ر |
| موخر صدر | د | ت | س | ن | ت | ص | ن | ت | ح | ع | ل | ع | ن | ن | ی | خ | ن |
| جمل مرتفع | ر | ت | س | ن | ث | ص | ن | خ | ح | ع | ل | ف | ع | ف | ی | خ | ص |
| موخر صدر | ص | ر | خ | ت | ی | س | ف | ن | ع | ث | ف | ص | ل | س | ع | خ | ح |
| نظیرہ/خود | د | د | خ | ت | ی | س | ف | ن | ع | ا/ت | ف | ص | ل | ا | ب | خ | ت |
| الجواب | درخت | | | ـــ | | | نفع | | | صفت | | | پالے حق/البخت | | | | |



یعنی درخت (شجر روحانیت) سے نفع صفت البخت یا/ پالے حق۔

واللہ اعلم بالصواب

## ۸۔ مستحصلہ شبکہ۔ I

جس طرح علم جفر کی کئی اقسام ہیں مثلاً جفر کبیر۔ جفر صغیر۔ جفر احمر۔ جفر ابیض۔ جفر اسود۔ جفر لدنی۔ جفر عقل۔ جفر لوح۔ جفر نور۔ جفر قلم۔ وغیرہ وغیرہ۔ بالکل اسی طرح ضرب شبکہ کے بھی تقریباً ۳۶۰ قواعد ہیں جن میں سے ایک اپنی نوعیت کا الگ قاعدہ مستحصلہ لکھ رہا ہوں۔ اس سے قبل شاید ہی کسی جفار نے دیکھا ہو۔ اس قدر آسان قاعدے سے لکھنے کا مقصد نئے ساتھیوں کو سمجھانا ہے۔ سردست زائچہ نجوم سے حل ہونے والے قواعد جن میں ساعت' طالع۔ منازل قمر۔ شمسی طالع وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے اسی وجہ سے بیان نہیں کر رہا۔ اگر زندگی نے وفا کی تو اس کتاب کے حصہ دوم میں نہایت علمی قسم کے قواعد کی تشریح کروں گا۔

## تشریح قواعد شبکہ

۱۔ صرف سوال سائل لکھیں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سائل جن الفاظ میں بولے یا لکھے وہی حروف عمل میں لائیں۔ اس سوال کا جمل کبیر معلوم کریں اس میں تعداد حروف سوال و نقاط سوال بھی جمع کریں۔ یہ حاصلہ میزان جمل اول کہلائے گی۔

۲ - جمل دوئم یوں حاصل کریں۔ نام سائل کے اعداد۔ نام والدہ سائل کے اعداد۔ طلوع آفتاب سے جتنے گھنٹے گزرے ہوں۔ روز سوال کے اعداد۔ ان تمام اعداد کا مجموعہ جمل دوم ہوگا۔

۳ - جمل اول کو شبکہ کی پیشانی پر لکھ لیں۔ اور جمل دوم کو شبکہ کے پہلو میں لکھ کر شبکہ مکمل کرلیں۔ بطریق صعودی احاد۔ عشرات۔ میات حروف بنالیں۔

۴ - حاصلہ حروف کی سطر کو تخلیص کرلیں اور ایک بار صدر موخر کرلیں۔ اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ حروف نظیرہ یا عزیزہ قمری سے ناطق ہوں گے۔

# مثال

یاعلیم : کیا مالٹے کا باغ خریدنا مفید ہے؟ بروز پنجشنبہ

ک ی ا م ا ل ت ی ک ا ب ا غ خ ر ی د ن ا

۲۰ ۱۰ ۱ ۴۰ ۱ ۳۰ ۴۰۰ ۱۰ ۲۰ ۱ ۲ ۱ ۱۰۰۰ ۶۰۰ ۲۰۰ ۱۰ ۴ ۵۰ ۱

م ف ی د ھ ی ؟

۴۰ ۸۰ ۱۰ ۴ ۵ ۱۰ = ۲۵۵۰

حروف = ۲۵

نقاط = ۱۷

جمل اول ⟵ ۲۵۹۲

جمل دوم کا عمل : نام سائل کے اعداد (غلام عباس) = ۱۲۰۴

نام والدہ کے اعداد (۰۰۰۰) = ۲۵۵

طلوع سے گھنٹے (۴) = ۴



روز سوال کے اعداد (پنجشنبہ) = ۴۱۲

جمل دوئم ⟵ ۱۸۷۵

## ضرب شبکہ

| | ۲ | ۵ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | — / ۲ | — / ۵ | — / ۹ | — / ۲ |
| ۸ | ۱ / ۶ | ۴ / ۰ | ۷ / ۲ | ۱ / ۶ |
| ۷ | ۱ / ۴ | ۲ / ۵ | ۶ / ۳ | ۱ / ۴ |
| ۵ | ۱ / ۰ | ۲ / ۵ | ۴ / ۵ | ۱ / ۰ |

حروف شبکہ بطریق صعودی

م ی ن خ ق ش ت ث ب ا ب و ھ ب ص ع

ک م ی ث ت خ ق ب ا

## تخلیص

تخلیص : م ی ن خ ق ش ت ب ا و ھ ص ع ل

صدر موخر : م ل ی ع ن ص خ ھ ق و ش ا ت ب ث

## عمل ناطق

| ث | ب | ت | ا | ش | و | ق | ھ | خ | ص | ن | ع | ی | ل | م | سطر موخر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خود | خود ناطق | خود | خود | خود | خود | خود | خود | نظیرہ | عزیزہ | خود | خود | خود | خود | خود | وجہ ناطق |
| ث | ب | ت | ا | ش | و | ق | ھ | ی | ف | ت | ع | ی | ل | م | جوابیہ حروف |
| ثابت | | | | شوق | | | یہ | | نفع | | | ملے | | | الجواب |

یعنی اس شوق پر ثابت قدم رہو انشاءاللہ نفع ملے گا۔

صرف دو حروف کو بدلنا پڑا باقی حروف تمام خود ناطق ہیں اور جواب بھی کس قدر عمدہ اور واضح ہے۔

## ۹۔ قاعدہ مستحصلہ شبکہ II

ضرب شبکہ کی ایک اور انوکھی قسم پیش خدمت ہے۔ یہ قاعدہ بھی میرا بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ سوال کی بندش عمدہ ہو تو جواب بھی نہایت عمدہ دیتا ہے۔ حاصلہ جوابات تجربہ پر حیران کن حد تک درست ہوتے ہیں۔

## شرح العمل

۱۔ مکمل سوال بسط حرفی کریں۔

۲۔ بسط شدہ سطر سے حروف صوامتہ اور حروف ناطقہ الگ الگ لکھ لیں۔ مثلاً

یا علیم: کیا .... بنت صوباں کی شادی .... بن عصمت سے ہوگی؟

### حروف صوامتہ

ک ا ک ھ ص و ا ک ا د ر ا ا ل ع ص

۹۰+۷۰+۳۰+۱+۱+۲۰۰+۴+۱+۲۰+۱+۶+۹۰+۵+۲۰+۱+۲۰

ک و ھ س م

۶۹۱ = ۲۰+۶+۵+۶۰+۴۰



### حروفِ ناطقہ

ی ذ ی ب ن ت ب ن ی ش ی ظ

۹۰۰+۱۰+۳۰۰+۱۰+۵۰+۲+۴۰۰+۵۰+۲+۱۰+۷۰۰+۱۰

ف ق ب ب ن ت ی ی

۳۰۹۸ = ۱۰+۱۰+۴۰۰+۵۰+۲+۲+۱۰۰+۸۰

۳۔ حروف کی دونوں اقسام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کر کے الگ الگ میزان لگائیں۔

۴۔ اعداد کے مطابق شبکہ کے خانے بنالیں۔

۵۔ صوامتہ حروف سے حاصلہ میزان شبکہ کے اوپر رکھیں اور ناطقہ سے حاصلہ اعداد شبکہ کے دائیں پہلو میں۔

مذکورہ مثال میں حروف صوامتہ کا میزان = ۶۹۱

اور حروف ناطقہ کا میزان ---- = ۳۰۹۸

## ضرب شبکہ کا عمل

| | ۶ | ۹ | ۱ | |
|---|---|---|---|---|
| اس خانہ کے تمام اعداد اکائی کے ہوں گے | ۴/۸ | ۷/۲ | –/۸ | ۸ |
| ″ ″ دہائی ″ ″ ″ ″ | ۵/۴ | ۸/۱ | –/۹ | ۹ |
| ″ ″ سینکڑہ ″ ″ ″ ″ | –/– | –/– | –/– | ۰ |
| اس خانہ کے تمام اعداد پھر اکائی کے ہوں گے | ۱/۸ | ۲/۷ | –/۳ | ۳ |

۶ ۔ شبکہ کے خانوں کی تشریح اوپر بیان کر دی ہے ۔ اس کے مطابق اعداد پیدا کر کے حروف میں بدلیں ۔ مندرجہ بالا تشریح کے مطابق اعداد چاروں خانوں کے یوں ہوں گے :

خانہ اول : ۸ ۲ ۷ ۸ ۴

خانہ دوم : ۹۰ ۱۰ ۸۰ ۴۰ ۵۰

خانہ سوم : اعداد نہیں ہیں ۔

خانہ چہارم : ۳ ۷ ۲ ۸ ۱

حروف کی سطور یہ بنیں : ۱ : ح ب ز ح د

۲ ۔ ص ی ف م ن

۳ ۔ ـ ـ ـ ـ ـ

۴ ۔ ج ز ب ح ا

۷ ۔ حاصلہ سطور کو اوپر سے نیچے امتزاج دیں ۔

## عملِ امتزاج

ح ص ج ب ی ز ف ب ح م ح د ن ا

۸ ۔ ایک بار موخر صدر کریں ۔

یہ جوابیہ سطر ہے خود ناطق یا نظیرہ قمری سے تبادلہ جائز ہوگا ۔ تیسرا کوئی قانون نہیں ۔

### عمل موخر صدر

ا ح ن ص د ج ح ب م ی ح ز ب ز ف



## عملِ ناطق

| اساس | ا | ح | ت | ص | د | ج | ح | ب | م | ی | ح | ز | ب | ز | ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وجہ ناطق | نظیرہ | خودناطق | خودناطق | خودناطق | ساقط | نظیرہ | نظیرہ | نظیرہ | خودناطق | خودناطق | خودناطق | خودناطق | خودناطق | خودناطق | نظیرہ |
| ناطق حروف | س | ح | ن | ص | × | ف | ت | ع | م | ی | ح | ز | ب | ذ | ج |
| الجوابیہ | نحس | | | صفت | | | | معی | | | حزب | | | زح | |

نحس صفت (نحوست) معی (ساتھ) حزب (فریق) زح (عاجز) نحوست کی وجہ سے یہ فریق ایسا کرنے سے عاجز رہے گا ۔

واللہ اعلم بالصواب

(قسم نحوست معلوم کرنے کے لئے الگ سوال قائم ہوگا ۔)

## ۱۰ ۔ مستحصلہ خبریہ

۱ ۔ مکمل سوال بمعہ نام سائل و والدہ سائل تاریخ ماہ و سال کے بشمول لکھیں ۔

۲ ۔ سوال کو بسط حرفی کرلیں ۔

۳ ۔ ایک بار موخر صدر کریں ۔

۴ ۔ ہر حرف موخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں ۔ ملفوظی تشریح

پہلے کرچکا ہوں۔ مثلاً ہم نے ج ل ن کو ملفوظی کرنا ہے۔صورت یہ ہوگی :-

ج - ل - ن
ی ا و
م م ن
↓ ↓ ↓

یعنی ہر حرف کے نیچے اُس کی بنیات لکھیں گے۔

۵- اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں۔ مثلاً مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا :

۳ ج ۳ ل ۵ ن
ا ی ا ا ۶ و
۴ م ۴ م ۵ ن
۸ ۸ ۱۶

۶ - حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں

۷ - ایک بار ترفع حرفی کریں۔ بس یہ ہر جواب کی ہوگی - اکثر حروف خود ناطق ہوں گے۔ کچھ نظیرہ قمری سے ہوں گے۔ بالکل مختصر قاعدہ ہے۔ افہام و تفہیم میں آسانی پیدا کرنے کے لئے دو امثلہ پیش کررہا ہوں۔ میرے جن مہربانوں کو شکوہ ہے کہ علم جفر ناپید ہے وہ ذرا ان امثلہ پر غور فرمائیں۔ کیسے ستھرے جوابات ہیں۔



جیسے کسی غیبی ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہوں۔

## مثال نمبر ۱

یاعلیم : روح کیا ہے ؟

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ر | و | ح | ک | ی | ا | ھ | ی |
| موخر صدر | ی | د | ھ | و | ا | ح | ی | ک |
| بیسنات | ا | ا | ا | ا | ل | ا | ا | ا |
| | - | - | - | و | ف | - | - | ف |
| مجموعہ | ۴ | ۹ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۳ | ۱۰ | ۷ | ۱۲ |
| حروف مستحفرہ | د | ط | ن | س | م | ی | ز | ل |
| ترفع حرفی | ھ | ی | س | ع | ن | ک | ح | م |
| نظیرہ/خود | ھ | ی | ا | ب | ن | ک | ح | م |

ہے بنا حکم

مطلب : حکم سے بنا ہے۔

## مثال نمبر ۲

یاعلیم : حکم کیا ہے ؟

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ح | ک | م | ک | ی | ا | ھ | ی |
| موخر صدر | ی | ح | ھ | ک | ا | م | ی | ک |
| بنسیات | لا | ا | ا | ا | ل | ی | ا | ا |
| | - | - | - | - | ف | م | - | ف |
| مجموعہ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۳ | ۱۰ | ۷ | ۱۲ |
| حروف مستحصلہ | ی | ک | ی | م | م | ی | ز | ل |
| ترفع حرفی | ک | ل | ک | ن | ن | ک | ح | م |
| نظیرہ خود | ک | ل | ک | ن | × | ک | ح | م |

کل ⟷ کُن ⟷ حسبہ ⟷

یعنی کل سے کُن (ہو) وہی حکم ہے۔ تمام حروف خود ناطق ہیں

# ۱۱۔ مستحصلہ ابوطالبی

(قسم النصیح)

اہلِ علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مستحصلہ ابوطالبی ایک نہایت جامع اور مستند قاعدہ ہے جو مختلف اکیس طریقوں سے حل ہوتا ہے۔ ان اقسام میں سے ایک قسم النصیح ہے۔

اس قسم سے ایک عمومی طریقہ مستحصلہ بالشرح لکھ رہا ہوں۔ یہ



قاعدہ میری ایک عظیم علمی قربانی ہے۔ جفر کے خاص قواعد میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

۱۔ سوال کا جمل کبیر معلوم کریں۔

۲۔ اس جمل کبیر سے حروف پیدا کریں اور ملفوظی کرلیں۔

۳۔ سطر ملفوظی کے آگے تعداد حروف اور نقاط وغیرہ کے حروف بغیر ملفوظی کئے ایزاد دیں۔

یہ سطر اساس پیدا ہوئی ہے۔

۴۔ سطر دوم میں سطر اساس کو نظیرہ قمری دیں۔

۵۔ تیسری سطر نسبت اساس و نظیرہ کی ہوگی۔ یعنی حرف اساس اور حرف نظیرہ کے مفردہ اعداد کی ضرب کی ہوگی۔ لیکن یہ ضرب ایک خاص طریقہ سے ہوگی۔ آپ کی سہولت کے پیشِ نظر اعداد اضراب کی ایک جدول درج کی جارہی ہے اس سے استفادہ کریں۔

۶۔ نسبت اساس و نظیرہ کا حاصل ضرب اگر ۲۸ سے زیادہ ہوجائے تو ۲۸ نفی کردیں اور بلحاظ مراتب قمری حروف بنالیں۔

۷۔ پانچویں سطر حروف صفحہ کی ہوگی۔

# حروف صفحہ کے حصول کا طریقہ

سوال قائم کرلینے کے بعد باوضو ہوکر قرآن پاک کو ہاتھ میں

لے لیں دل میں اپنے سوال کو دہراتے ہوئے قرآن پاک کو کھولیں۔ دائیں صفحہ پر سطر اوّل کے حرف اول کو دیکھیں۔ یہ حرف اگر آتشی ہے تو نوٹ کر لیں ورنہ بند کر کے دوبارہ کھولیں حتیٰ کہ آتشی حرف مل جائے۔ اسی طرح باد، آب اور خاک کا حرف حاصل کریں۔ یہ چار حاصلہ حروف صفحہ کہلاتے ہیں۔ یہی پانچویں سطر میں بار بار لکھیں۔

۸۔ چھٹی سطر حاصل الصفحہ کی ہوگی۔ آپ چاروں حروف صفحہ کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں اور مجموعہ کے مطابق ابجد قمری سے حرف لے لیں یہ حرف حاصل الصفحہ کہلائے گا۔

۹۔ ساتویں سطر میں حرف مستحضرہ حرف صفحہ اور حاصل صفحہ کو بلحاظ قمری مراتب جمع کر کے لکھا جائے گا۔

۱۰۔ آٹھویں سطر میں مندرجہ بالا مجموعہ سے حروف پیدا کر لیں۔

مثلاً مجموعہ جات یہ ہیں ۶۳ ۱۵ ۱۰۲ ۱۰۱۴ (فرضی)

حروف یوں بنائیں ج س ہ ی ب ق د ی غ

۱۱۔ نویں سطر میں مندرجہ بالا مستحصلات خام کے ہر حرف کا نصف کر کے لکھتے جائیں جن حروف کی تنصیف سے کسر واقع ہو اُس حرف کا تنزّل حرف لکھ دیں۔

۱۲۔ دونوں سطور یعنی مستحصلات خام اور تنصیف کی سطور سے حروف کی تینوں اقسام ملفوظی۔ مکتوبی۔ سروری الگ الگ کر کے



بصورت ملفوظی لکھ کر خالص کر لیں۔

۱۳۔ سطر خالص کو دوبارہ موخر صدر کریں جواب آجائے گا۔

## نقشہ اضراب اعداد

| اعداد | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ۲ | ۲ | ۲ | ۶ | ۲ | ۱۰ | ۶ | ۱۴ | ۸ | ۱۸ |
| ۳ | ۳ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۱۵ | ۳ | ۲۱ | ۲۴ | ۹ |
| ۴ | ۴ | ۲ | ۱۲ | ۴ | ۲۰ | ۱۲ | ۲۸ | ۴ | ۳۶ |
| ۵ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ | ۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ |
| ۶ | ۶ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۶ | ۴۲ | ۲۴ | ۹ |
| ۷ | ۷ | ۱۴ | ۲۱ | ۲۸ | ۳۵ | ۴۲ | ۷ | ۵۶ | ۶۳ |
| ۸ | ۸ | ۸ | ۲۴ | ۴ | ۴۰ | ۲۴ | ۵۶ | ۸ | ۷۲ |
| ۹ | ۹ | ۱۸ | ۹ | ۳۶ | ۴۵ | ۹ | ۶۳ | ۷۲ | ۹ |

# مثال

یا علیم : ہمزاد کیا ہے ؟

حروف صفحہ ط ن ذ خ — حاصل صفحہ ظ

۲۷ = ۶+۷+۵+۹

ھ م ز ا د ک ی ا ھ ی =۱۰۳ حروف ج ق

۵+۴۰+۰+۱+۴+۲۰+۱۰ +۱+۵+۱۰

تعداد حروف ۱۰ تعداد نقاط ۵

حروف یہ بنے ی ھ

اس طرح سطر اساس یہ بنی ج ی م ق ا ف ی ھ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ج | ی | م | ق | ا | ف | ی | ھ | |
| نظیرہ | ف | خ | ظ | ھ | س | ج | خ | ق | |
| نسبت اساس نظیرہ | ۲۴ | ۶ | ۳۶ | ۵ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۵ | |
| حروف مستخرجہ | خ | و | ح | ھ | و | خ | و | ھ | |
| حروف مسخرہ | ط | ن | ز | خ | ط | ت | ز | خ | |
| حروف حاصل مسخرہ | ظ | ظ | ظ | ظ | ظ | ظ | ظ | ظ | |
| مجموعہ جات | ۶۰ | ۴۷ | ۴۲ | ۵۶ | ۴۲ | ۶۵ | ۴۰ | ۵۶ | |
| حروف مستحصلہ خام | س | زم | بم | ون | بم | ھس | م | ون | |
| تضعیف کاملہ | ل | وک | اک | جم | اک | دل | ک | جم | |

## ملفوظی

س ی ن س ی ن لام ک اف ال ف ک اف ج ی م
ا ل ف ک اف دال ل ام ک اف ج ی م



## مکتوبی

م ی م م ی م واو ن و ن م ی م م ی م واو ن و ن
واو م ی م م ی م

## سروری

ز ا ب ا ب ا ھ ا

تخلیص = س ی ن ل ا م ک ف ج د و ز ب ھ

موخر صدر = ھ س ب ی ز ت و ل د ا ج م ف ک

موخر صدر = ک ھ ف س م ب ج ی ا ز د ن ل و

نظیرہ/خود = ک ھ ج ا م ع ف ی ا ز د غ ض ر

کہ جامع فی زاد غرض

یعنی ایک ایسی زاد جو اپنی زاد کی جامع ہو۔

## ۱۲۔ مستحصلہ بدوح یلین

(۱) سوال سائل مکمل لکھ لیں۔ ہر لفظ کو علیحدہ علیحدہ بسط کریں۔ اور ہر لفظ کی علیحدہ علیحدہ میزان لگائیں۔

(۲) ان اعداد سے حروف بنالیں۔

(۳) ان حاصلہ حروف کو خالص کرلیں یعنی مکررات گرادیں۔

(۴) ایک مرتبہ موخر صدر کرلیں۔

(۵) ہر حرف کا عدد ابجد بدوح یلن سے لکھ لیں ( جدول سے )
(۶) ان اعداد کو موخر صدر کریں۔ اعداد کی دو سطور ہو جائیں گی ۔
(۷) انھیں جمع کریں۔ یہ جمل کبیر ہو گا۔ انھیں صغیر کر لیں :
جیسے ۲+۱ = ۳ ۷+۴ = ۱۱ وغیرہ
(۸) اس کے بعد جدول عناصری میں اپنے حرف موخر صدر کو دیکھیں اور
جمل صغیر کے عدد کے مطابق گنتی کر کے مستحصلہ لے لیں ۔
۹ ۔ ایک بار موخر صدر کریں اور نظیرہ یا خود سے جواب بنا لیں ۔

# جدول بدوح یلن
## بمعہ اعداد

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آتش | حروف | و | ھ | ط | م | ف | ش | ذ |
| | اعداد | ۱ | ۵ | ۹ | ۴ | ۸ | ۳ | ۷ |
| باد | حروف | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| | اعداد | ۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۱۷ | ۷ | ۱۵ |
| آب | حروف | ج | ز | ک | س | ق | ث | ظ |
| | اعداد | ۶ | ۱۸ | ۱۲ | ۱۵ | ۱۸ | ۱۲ | ۲۷ |
| خاک | حروف | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |
| | اعداد | ۱۰ | ۲۶ | ۱۵ | ۲۲ | ۲۰ | ۱۸ | ۲۵ |

# مثال

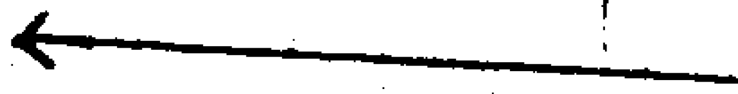
یا علیم : کیا محمد گلزار بن فتح خاتون
ملک امریکہ میں جائے گا ؟

| کیا | محمد | گلزار | بن | فتح | خاتون | ملک |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۹۲ | ۲۵۸ | ۵۲ | ۴۸۸ | ۱۰۵۷ | ۹۰ |
| ال | ب ص | ج ن ر | ب ن | ح ف ت | ز ن غ | ص |

| امریکہ | میں | جائے | گا |
|---|---|---|---|
| ۲۷۶ | ۱۰۰ | ۱۴ | ۲۱ |
| و ع ر | ق | د ی | ا ک |

## نئی سطر

ال ب ص ح ن ر ب ن ح ف ت
ز ن غ ص و ع ر ق د ی ا ک



| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اساس | ا | ل | ب | ص | ح | ن | ر | ف | ت | ز | غ | و | ع | ق | د | ی | ک |
| موخر صدر | ک | ا | ی | ل | د | ب | ق | ص | ع | ح | و | ن | غ | ر | ز | ف | ت |
| اعداد بدوح بلین | ١٢ | ١ | ١٠ | ١٥ | ١٠ | ٣ | ١٨ | ١٧ | ٣٢ | ٢٦ | ١١ | ٩ | ٢٥ | ٢٠ | ١٨ | ٨ | ٧ |
| موخر صدر | ٧ | ١٢ | ٨ | ١ | ١٨ | ١٠ | ٢٠ | ١٥ | ٢٥ | ١٠ | ٩ | ٣ | ١١ | ١٨ | ٢٦ | ١٧ | ٢٢ |
| جمل کبیر | ١٩ | ١٣ | ١٨ | ١٦ | ٢٨ | ١٣ | ٣٨ | ٣٢ | ٤٧ | ٣٦ | ٢٠ | ١٢ | ٣٦ | ٣٨ | ٤٤ | ٢٥ | ٢٩ |
| جمل صغیر | ١٠ | ٤ | ٩ | ٧ | ١٠ | ٤ | ١١ | ٥ | ١١ | ٩ | ٢ | ٣ | ٩ | ١١ | ٨ | ٧ | ١١ |
| مستحصلہ | د | م | س | ھ | ط | ن | ا | ز | ذ | ط | ی | ت | ب | ب | ح | ن | ح |
| موخر صدر | ح | ر | ن | م | ج | س | ب | ھ | ب | ط | ت | ن | ی | ا | ط | ز | ذ |
| نظیرہ/خود | ت | و | غ | م | ت | ا | ب | ھ | ب | × | ت | ن | ی | ا | × | ز | ک |

تو غم بتا بہت آئیں زک

یعنی موصوف امریکہ نہ جاسکیں گے کوشش کریں گے تو غم اور نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا

# تمّت بالخیر